اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

THE DAILY
ALFAZLQADIAN

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

ایڈیٹر غلام نبی

جلد ۲۷ | مورخہ ۶ شوال ۱۳۵۸ھ | یوم شنبہ | مطابق ۱۸ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۶۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسئول "شہباز" کے ادعاءِ فتح مندی کی حقیقت

اخبار "شہباز" کے مسئول صاحب کی ستم ظریفی ملاحظہ ہو۔ پوچھا تو یہ گیا تھا کہ ہندوستان میں انگریزی حکومت کے قیام کی مخالفت کا یہ طریق جو آپ نے ایجاد فرمایا ہے۔ کہ حکومت کی طرف دوستانہ امداد و تعاون کا غیر مشروط ہاتھ بڑھا رہے ہیں۔ یہ کہاں تک عقل و فکر کے مطابق ہے۔ نیز اس ادعا کا ثبوت طلب کیا تھا۔ کہ عملہ "شہباز" وزارتوں۔ اور حکومتوں کی راہ نمائی کرتا رہا۔ اور اب بھی کر رہا ہے۔ چنانچہ لکھا گیا تھا۔

"اس راہ نمائی کی کوئی ایک آدھ ہی تازہ مثال بیان کر دیجئے۔ تا جو لوگ دعوے کے ساتھ دلیل سننے کے عادی ہیں۔ ان کی تسلی ہو سکے۔ اور وہ اسے شیخ چلی کی بڑ نہ سمجھیں"

لیکن جواب میں چند اور دعوے کر دیئے گئے ہیں۔ اور وہ بھی حسب معمول بے دلیل۔ اور بے ثبوت۔ معلوم نہیں۔ مسئول "شہباز" کو یہ وہم کیوں ہو گیا ہے۔ کہ جو کچھ ان کے قلم سے نکل جائے۔ خواہ وہ کتنا ہی بے سروپا ہو۔ پڑھنے والے مجبور ہیں۔ کہ اسے درست تسلیم کریں۔ اور اس وہم میں مبتلا ہو کر وہ ادعا پر ادعا کرتے چلے جاتے ہیں۔ شائد وزارتوں اور حکومتوں کی راہ نمائی کرتے کرتے انہوں نے اپنا منصب اتنا بلند سمجھ لیا ہے۔ در اصل جو شخص ایک وقت میں کئی وزارتوں۔ اور حکومتوں کی راہ نمائی کرنے کے مالیخولیا کا شکار ہو سکتا ہے۔ وہ ہر وہم میں مبتلا ہو سکتا ہے۔ اور ذیل کی سطور سے اس کا واضح ثبوت ملتا ہے۔

مسئول صاحب نے ۱۱ نومبر کے پرچہ میں ایک بے دلیل دعوے یہ پیش کیا ہے۔ کہ:-

"امتِ مرزائیہ کے علمی و مذہبی حلقوں کو استدلال و ایقان کے میدانوں میں اس بندہ عاجز کے ہاتھوں جس شکست و ہزیمت کا سامنا ہو چکا ہے۔ اس کا بدلہ وہ مختلف صورتوں میں لینے کی کوشش کرتے ہیں"

مسئول صاحب نے کہنے کو تو کہہ دیا۔ کہ استدلال و ایقان کے میدانوں میں جماعت احمدیہ ان کے ہاتھوں شکست و ہزیمت کھا چکی ہے۔ لیکن یہ نہ بتایا۔ کہ وہ میدان کونسے ہیں۔ چونکہ مسئول صاحب بے دلیل۔ اور بے ثبوت باتیں بنانے کے عادی ہیں۔ اس لئے ان میدانوں میں سے ایک دو کا پتہ ہم ہی بتائے دیتے ہیں:-

مسئول صاحب نے پچھلے دنوں جس طرح خاکساروں اور ان کے قائد اعظم کے خلاف یہ کہہ کر کہ آرائی شروع کی تھی۔ کہ "یہ تحریک اپنے دائرہ سے قدم نکال کر مفاد ملت کے لئے زبردست خطرہ کا موجب بن چلی ہے۔ ہمارا فرض منصبی ہے۔ کہ ہم اس کے نشو و ارتقاء پر تمام دوسری تحریکات کی طرح زبردست نگرانی کی نگاہ رکھیں۔ اور دوسری جماعات کی سرگرمیوں کی طرح خاکساروں کی جمعیۃ کے کارناموں کی صلاحی کے فرض کی طرف سے بھی غافل نہ ہوں" (شہباز ۲۴ ستمبر ۱۹۳۹ء)

لیکن پھر جلدی ہی راہِ فرار اختیار کر لی۔ اور اب تو یہاں تک نوبت پہونچ چکی ہے کہ "خاکساروں کی جمعیۃ کے کارناموں کی صلاحی" کرنے کی بجائے "شہباز" کو خاکساروں کا بے پناہ جذبہ خدمتِ خلق "نظر آنے لگ گیا ہے۔ اسی طرح ۱۹۳۴ء میں مسئول صاحب نے جماعت احمدیہ کے خلاف بڑے طمطراق سے "قادیانیت کے کاسۂ سر پر اسلام کے البرز شکن گرز کی ضرب کاری" کے نہایت متکبرانہ عنوان سے ایک سلسلہ مضامین شروع کیا۔ اور دعوے کیا تھا۔ کہ ان مضامین کے ذریعہ احمدیت کا خاتمہ کر دیا جائے گا۔ اور جو شخص یہ مضامین پڑھ لے گا۔ وہ مرزائیت سے توبہ کرے گا۔ مگر چھ ہی نمبروں کے بعد یہ گرز ٹوٹ کر چکنا چور ہو گیا۔ کچھ دنوں کے بعد پھر اس کی مرمت کرنے کی کوشش کی گئی۔ مگر زبردست جوابی مضامین کی وجہ سے سخت ناکامی نصیب ہوئی۔

کیا یہ میدان بھی ان میدانوں میں شامل ہے۔ جہاں مسئول صاحب جماعت احمدیہ کو شکست دے چکے ہیں:-

پھر احمدیت کے مقابلہ میں ایک اور میدان میں "مسئول" صاحب نے زور آزمائی کی۔ جب انہوں نے دیکھا۔ کہ ان کا البرز شکن گرز جماعت احمدیہ کا بال بھی بیکا نہیں کر سکا۔ اور اسے روز بروز ترقی حاصل ہو رہی ہے۔ جس کا ثبوت "الفضل" میں شائع ہونے والی فہرستیں پیش کرتی رہتی ہیں۔ تو انہوں نے عجیب قسم کی فریب کاری سے کام لے کر بیعت فسخ کرنے والوں کے نام شائع کرنے شروع کر دیئے چنانچہ ۳۱ مارچ ۱۹۳۵ء کے "احسان" میں اس قسم کی ایک فہرست شائع کرتے ہوئے ساتھ لکھا:-

"حسب ذیل حضرات نے ہمیں اطلاع دی ہے۔ کہ انہوں نے خلیفۂ قادیان کی بیعت فسخ کر دی ہے"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حالانکہ نہ کسی نے کوئی اطلاع دی تھی اور نہ کسی نے بیعت فسخ کی تھی۔ بلکہ مسئول صاحب نے دفتر میں بیٹھے بیٹھے الفضل سے نام لے کر خود بخود فہرست مرتب کی یا کرائی تھی۔ جو ساری کی ساری فہرست فرضی اور خود ساختہ تھی۔ چنانچہ یہ چوری دیگر قرائن کے علاوہ اس طرح بھی پکڑی گئی۔ کہ ایک نام جو الفضل میں غلط چھپ گیا تھا اور جس کی بعد میں تصحیح کرنے کے متعلق اطلاع موصول ہوئی وہ مسئول صاحب نے بھی غلط ہی اپنی فہرست میں شائع کیا۔ اور جب ان سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ وہ بیعت فسخ کرنے والوں کے اصل خطوط دکھائیں۔ جو انہوں نے فسخ بیعت کے متعلق لکھے ہیں۔ تو بالکل دم بخود رہ گئے ؛

معلوم نہیں جو شخص جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں ایک طرف تو مسائل کی بحث میں ہزیمت اٹھا چکا ہو۔ اور دوسری طرف صریحاً دھوکہ بازی کا مرتکب ہو کر اپنے لئے سامان ندامت فراہم کر چکا ہو۔ وہ کس مونہہ سے اپنی فتح کا دعوے کرسکتا ہے

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں ولادت باسعادت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور ہدیہ تہنیت

قادیان ۱۶ نومبر۔ یہ خبر نہائت خوشی و مسرت کے ساتھ سنی جائیگی کہ صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مولوی فاضل بی۔ اے ابن حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاں اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے آج بروز جمعرات چار بجے صبح کے قریب پہلا فرزند ارجمند تولد ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

"الفضل" تمام جماعت کی طرف سے مولود مسعود کی خوشی میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور اس پوتے کی ولادت پر ہدیہ تہنیت پیش کرتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام خاندان اور جناب خان محمد عبد اللہ صاحب آف مالیر کوٹلہ کے خاندان کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتا ہے ؛

احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالےٰ مولود کو ان برکات و انعامات سے حصہ وافر عطا فرمائے۔ جن کا خدا تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ذریت کے متعلق وعدہ فرمایا ہوا ہے ؛

اس مبارک تقریب کی خوشی میں آج مقامی دفاتر و مدارس میں تعطیل کی گئی ؛

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ نومبر۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ساڑھے آٹھ بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت سر درد، نزلہ اور بخار کی وجہ سے علیل ہے دعائے صحت کی جائے۔

افسوس صوفی محمد ابراہیم صاحب بی۔ ایس سی ہیڈ ماسٹر ہائی سکول کی والدہ صاحبہ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صحابیہ تھیں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جنازہ پڑھایا۔ اور مرحومہ مقبرہ بہشتی کے قطعہ صحابہ میں دفن کی گئیں۔ احباب بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں ؛

آج ڈویژنل آفیسر اور سپرنٹنڈنٹ نارتھ ویسٹرن ریلوے معہ سٹاف ۲ بجے سپیشل گاڑی سے قادیان آئے۔ جناب مولوی عبد المغنی خان صاحب اور جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے جماعت کی طرف سے خیر مقدم کیا۔ اور جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تشریف لانے کی دعوت دی۔ دونوں آفیسر سٹیشن کا معائنہ کرنے کے بعد واپس چلے گئے۔

آج بعد نماز عصر مہمانخانہ میں بصدارت شیخ محمود احمد صاحب عرفانی مجلس ارشاد کے زیر اہتمام مقررہ [illegible] انعامی تقریروں کا مقابلہ ہوا۔ جس میں ججز کے فیصلہ کی رو سے مصلح الدین صاحب [illegible] مدرسہ احمدیہ اول اور شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر نائندہ مجلس ارشاد دوم قرار پائے۔ اس کے بعد حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے اول و دوم رہنے والوں میں انعام تقسیم فرمائے ؛

اس مجلس میں جناب پنڈت عبد اللہ بن سلام صاحب سابق پنڈت رودر دیو صاحب شاستری نے مختصر سی تقریر کی جس میں دیگر مذاہب پر اسلام کی فضیلت کا ذکر کیا اور قادیان میں اسلامی تعلیم کو عملی رنگ میں دیکھنے پر خوشی کا اظہار کیا ؛

اخبار احمدیہ

درخواست ہائے دعا (۱) میاں محمد لطیف صاحب پسر جناب میاں محمد شریف صاحب ریٹائرڈ ای۔ اے۔ سی لاہور میں ہوا بازی کی ٹریننگ لے رہے ہیں ان کی کامیابی (۲) طلباء درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ کی امتحان میں کامیابی کے لئے دعا کی جائے۔

الیکٹرو ہومیوپیتھک دوائیوں کی ضرورت مجھے الیکٹرو ہومیوپیتھک دوائیاں منگوانے کی ضرورت ہے۔ پہلے یہ کوٹا گری جنوبی ہند سے مل سکتی تھیں۔ مگر اب وہ ڈپو بند ہوچکا ہے۔ میں نہائت ممنون ہوں گا اگر کوئی صاحب یہ پتہ دیں۔ کہ یہ دوائیاں اب کہاں سے مل سکتی ہیں۔

فتح محمد سیال ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ

ضروری اطلاع بہاول پور میں جس اسامی کے متعلق اعلان کیا گیا تھا۔ نظارت اس کے متعلق کارروائی کرچکی ہے۔ دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب کوئی صاحب اس اسامی کے لئے درخواست بھیجنے کی تکلیف نہ فرمائیں۔

ناظر امور عامہ

دو احمدی لیڈی ڈاکٹروں کی کامیابی میری دو لڑکیاں وومن میڈیکل سکول آگرہ سے L.S.M.F. کے آخری امتحان میں اچھے نمبروں پر کامیاب ہوگئی ہیں۔ ان میں سے ڈاکٹر محمودہ اختر کو نمایاں کامیابی کے لئے دو میڈل اور دو انعامات حاصل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ مبارک کرے۔

خاکسار عبد الرحمٰن بی۔ اے (مہر سنگھ)

شکریہ احباب جن دوستوں نے میری بیوی کے انتقال پر خطوط کے ذریعہ افسوس ظاہر کیا ہے۔ میں ان تمام احباب کا شکریہ

[illegible]

192

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فلسفۂ مسائلِ حج

طوافِ کعبہ کی حقیقت اور حکمت

از ابو البرکات جناب مولوی غلام رسول صاحب - راجیکی

۱۳

حاملانِ عرش اور عرش کے گرد طواف کرنے والے ملائکہ کے اشال

۵ خدا تعالیٰ کے انبیاء اور ان کے خلفاء حاملانِ عرش ملائکہ کی مثال پر پائے جاتے ہیں۔ اور ان کے ارکان نظام سلسلہ جو ان کی قائم مقامی اور نمائندگی میں کام کرتے ہیں۔ وہ عرش کے گرد طواف کرنے والے ملائکہ کے اشال ہوتے ہیں۔ حاملانِ عرش جو چار بنتے ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کی نیابت میں بطور جوارح کے کام کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کی صفتِ رب۔ رحمٰن رحیم اور مالک یوم الدین کی مظہریت میں اور انبیاء صفتِ ملک۔ قدوس۔ عزیز اور حکیم کی مظہریت میں کام کرتے ہیں۔ جیسا کہ ھوالذی بعث فی الامیین رسولاً منھم یتلوا علیھم ایاتہ ویزکیھم ویعلمھم الکتاب والحکمۃ کی آیت کے رُو سے نبیوں اور رسولوں کے چار کام - یعنی تلاوت آیات تزکیۂ نفوس - تعلیم کتاب اور تعلیم حکمت۔ صفت ملک۔ صفت قدوس اور عزیز و حکیم کی مظہریت کے چار کام ہیں۔ پس قائمین اور عاکفین مرکز کے محافظ - اور نگران ہوتے ہیں۔ جو حاملانِ عرش کی طرح ہیں - اور طوائفین نظام سلسلہ کی ترقی کے لئے مجاہدین - اور مبلغین ہیں - جو عرش کے گرد طواف کرنے والے ملائکہ کے اشال ہیں - اور انسان کے کامل ہونے کے لئے ایک طرف رب - رحمان - رحیم - مالک یوم الدین کی چار صفات قانونِ قدرت کے ذریعہ اسے تربیت کا کام دیتی ہیں - اور دوسری طرف صفت الملک القدوس العزیز الحکیم قانون شریعت کے ذریعہ اس کی تربیت کو مکمل کرتی ہیں۔

قانون قدرت کے ذریعہ چار صفات کی تربیت کا افاضہ اسے روحانی تربیت کے لئے مستعدی کے مرتبہ تک پہنچا کر اس قابل بنا دیتا ہے۔ کہ وہ چاروں صفات کے فیوض سے مستفیض ہونے کے بعد خدا کے حضور جو رب۔ رحمان رحیم مالک یوم الدین ہے۔ ایاک نعبد وایاک نستعین کے اظہار سے اپنی عبودیت اور اپنے خدا کی الوہیت کا اقرار کرے اور اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم کی دُعا سے قانون شریعت کے ذریعہ ان چار صفات کی روحانی تربیت کا کمال حاصل کرنے کے لئے کوشش کرے۔ جن کی مظہریت میں خدا کے رسولوں کی بعثت ظہور میں لائی جاتی ہے۔ یعنی الملک القدوس العزیز الحکیم جن کا فیوض تلاوتِ آیات تزکیۂ نفوس تعلیم کتاب وحکمت کے ذریعے حاصل ہوکر انسان کو منعمین کی جماعت میں داخل کر دیتا ہے - جو نبیوں - صدیقوں شہیدوں اور صالحین کی جماعت ہے

بیت اللہ کو پاک رکھنے کا حکم

۶ آیت واذ بوانا لابراھیم مکان البیت ان لاتشرک بی شیئا وطھر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود (الحج) میں اللہ تعالیٰ نے صرف حضرت ابراہیم علیہ السلام کو مخاطب فرماتے ہوئے یہ حکم دیا۔ کہ میرے ساتھ کسی چیز کو بھی خواہ وہ آفاقی قسم سے ہو۔ یا انفسی قسم سے شریک قرار نہ دے۔ اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں۔ اور سجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھ ؛۔

آیت وعھدنا الی ابراھیم و اسمٰعیل ان طھرا بیتی للطائفین والعاکفین والرکع السجود (البقرہ) میں حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ دونوں باپ بیٹوں کے متعلق فرمایا۔ کہ ان دونوں سے اس بات کا عہد لیا گیا تھا کہ میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھنا ؛۔

مجمع بحار الانوار میں امام محمد طاہر رحمۃ اللہ علیہ نے واذ بوانا لابراھیم مکان البیت کے متعلق فرمایا ہے اریناہ اصلہ۔ یعنی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کعبۃ اللہ جہاں ہے - اس مکان کی اصل جگہ ہم نے دکھائی۔ یعنی الہاماً یا کشفاً کعبہ کی معین حدود سے ہم نے آگاہ کر دیا - اور چونکہ طوفانِ نوح کی وجہ سے ایک تند سیلاب نے مکہ اور کعبہ تک کو مٹا دیا تھا - جیسا کہ اوپر بھی کسی جگہ تفصیلاً ذکر کر دیا گیا ہے۔

اور قوم نوح جو ود اور سواع اور یغوث یعوق اور نسر کی پرستار تھی - اور شرک جیسے ظلم عظیم کے جرم کی مرتکب اور عادی تھی - اور اسی نقتہ عامۂ شرک کے باعث خدا کی غیرت نے کعبۃ اللہ جو توحید کا مرکزی مقام تھا - دُنیا سے اس کا چہرہ چھپا لینے سے خود خدا ہی کا چہرہ دُنیا سے پوشیدہ کر دیا - اس بنا پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو زمانہ آیا - تو اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی اور کشف وادیٔ غیر ذی زرع کے ویرانہ میں کعبۃ اللہ کی جگہ اور مکان کے حدود کا علم بخشا - اور جہاں کعبہ کے اصل مکان کی حدود کا پتہ دیا گیا - وہاں تجدید کے طور پر پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس پروگرام سے بھی آگاہ فرمایا - جو کعبہ کا بیت اللہ ہونا اپنے متعلق خاص مقصد رکھتا ہے - اور وہ ان لاتشرک بی شیئا وطھر بیتی للطائفین والقائمین والرکع السجود کے الفاظ میں پیش کیا گیا ہے - جس میں شرک کی نفی اور تردید یعنی توحید الٰہی کی حفاظت کے انتظام اور اہتمام کی طرف توجہ دلائی گئی - پھر جب واذ یرفع ابراھیم القواعد من البیت واسمٰعیل کے ارشاد کے مطابق حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل دونوں نے کعبہ کی عمارت کی تعمیر کی - اور اس کی بُنیادوں کو کھڑا کیا - تو اس کے بعد پھر حضرت ابراہیم اور حضرت اسمٰعیل کو بیت اللہ کی تطہیر کا دوبارہ حکم دیا - جو تجدید کے لحاظ سے تاکید کا فائدہ اپنے اندر رکھتا تھا یہ کہ الگ الگ وحی سے الگ الگ موقعہ پر دونوں کو تطہیر کا حکم دیا گیا - جس کی تعمیل کے لئے دونوں برابر کے مامور تھے ؛۔

بیت اللہ کی طہارت کے لئے نگرانی اور حُسنِ تربیت کی ضرورت

نیز طواف کرنے والوں اور قیام رکھنے والوں اور رکوع سجود کرنے والوں کے لئے خدا کے گھر کو پاک رکھنے کے یہ معنے ہیں کہ چونکہ ایسے ہی لوگوں کی وجہ سے ہونے ہوتے شرک کے اثرات مفقود ہو جاتے ہیں۔ اس لئے بیت اللہ کی طہارت انہی لوگوں کی نگرانی اور حسن تربیت پر موقوف ہو سکتی ہے۔ چنانچہ نگرانی اور حسنِ تربیت سے محرومی کی وجہ سے قبیلہ قریش کے افراد جو خود حضرت ابراہیم کی نسل سے تھے کس طرح شرک میں مبتلا ہو گئے۔ اور نہ صرف خود ہی مبتلا ہوئے بلکہ شرک کا نہ عقائد کی خرابی اس قدر انتہا تک پہونچی۔ کہ انہی فرزندانِ ابراہیم نے جو توحید کے محافظ اور بیت اللہ کے خادم کہلاتے تھے بیت اللہ کو تین سو ساٹھ بتوں کو کعبہ میں نصب کر کے بیت الاصنام بنا دیا اور خانۂ خدا ان کی شامتِ اعمال سے بُتخانہ بن گیا۔ اور پھر خود شرک کے مرتکب ہو کر مخلوق خدا کو بھی شرک میں مبتلا کرنے والے ہوئے۔ اسی بناء پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لا تشرک اور طھر کا حکم سلبی اور ایجابی معنوں میں بغرض حفاظت توحید پیش کیا گیا۔ اور حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی اس کے متعلق بہت کچھ احتیاط کے پہلو اختیار فرمائے۔ کہیں دُعا کی۔ کہ رب اجعل ھذا البلد امنا واجنبنی وبنی ان نعبد الاصنام رب انھن اضللن کثیرا من الناس فمن تبعنی فانہ منی ومن عصانی فانک غفور رحیم۔ کہ اے میرے رب اس شہر کو امن والا بنا۔ اور مجھے۔ اور میری اولاد کو بُتوں کی عبادت سے بچا۔ کہ ان

بتوں نے اپنی پرستش کے سبب بہت سے لوگوں کو شرکانہ ضلالت میں مبتلا کیا۔ پس میرا تو وہی ہے جو میری پیروی کرے۔ اور جو میری نافرمانی کرے تو تو اے میرے رب اس کے لئے بھی اپنی غفور رحیم کی شان کے مطابق معاملہ فرما۔

اور کہیں رب اجعلنی مقیم الصلوٰۃ ومن ذریتی کی دعا اور وہ درخواست اور تمنا جو ربنا انی اسکنت من ذریتی بواد غیر ذی زرع عند بیتک المحرم ربنا لیقیموا الصلوٰۃ کے الفاظ میں پیش کی۔ اور جس مقصد کو مدنظر رکھ کر اپنی اولاد کو جو حضرت اسمٰعیل علیہ السلام اور آپ کی نسل سے تعلق رکھتی تھیں بیت اللہ کے پاس لا کر بسایا۔ وہ خدا تعالےٰ کی توحید پر قائم رکھنا تھا۔ تا اس کی خالص عبادت بصورت نماز خدا تعالےٰ کے حضور ادا کیا کرے۔

حضرت اسمٰعیل اور حضرت اسحٰق کی نسل

دونوں آیتوں میں من ذریتی کے من سے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس اولاد کی طرف اشارہ ہے۔ جو کعبہ کے قرب وجوار میں لاکر بسائی گئی۔ یعنی حضرت اسمٰعیل اور آپ کی نسل اور وہ حضرت اسحاق علیہ السلام اور ان کی نسل کے مقابل حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اولاد کا بعض حصہ ہے۔ جیسا کہ من ذریتی کا من تبعیضیہ کا مفہوم اس پر دال ہے۔ اور حضرت اسمٰعیل علیہ السلام بھی اپنی اولاد کو حسب ارشاد کان یامر اھلہ بالصلوٰۃ والزکوٰۃ اسی تطہیر کے حکم کی تعمیل میں اپنے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیا کرتے تھے۔ تا کعبہ میں اللہ تعالےٰ کی عبادت کا طریق قائم رہے۔ اور کہیں قال انی جاعلک للناس اماما کے رو سے منصب امامت عطا ہونے پر قال ومن ذریتی کے الفاظ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے منصب امامت کی اپنی اولاد کے لئے بھی درخواست پیش کردی۔ تا اولاد اور نسل سے منصب امامت پر فائز ہونے والے بوجہ شفقت وہمدردیٔ اہل قرابت غیر صالح نسل کی اصلاح اور تلافیٔ مافات کا ذریعہ بن سکیں۔ اور کعبہ شرک سے محفوظ رہے۔ لیکن خدا تعالےٰ نے جواب میں لاینال عھدی الظالمین فرما کر ظالمانہ طریق اختیار کرنے والوں کو منصب امامت اور اس کی برکات سے محروم قرار دیا۔

وصیت ابراہیمی

اور کہیں بطور وصیت ووصّٰی بھا ابراھیم بنیہ ویعقوب یابنی ان اللہ اصطفٰی لکم الدین فلا تموتن الا وانتم مسلمون کے الفاظ میں اپنی اولاد کو حکم سنایا۔ کہ اللہ تعالےٰ نے تمہارے لئے دین اسلام کو جو توحید کامل کا مظہر اور مصدر ہے پسند اور منتخب فرمایا ہے۔ پس تم پر لازم ہے کہ مرو تو اسلام پر ہی یعنی ہر آن اسلام کی تعلیم پر قائم رہو۔ اور اس سے کسی حالت میں بھی علیحدگی اختیار نہ کرو۔ تا اگر موت آئے تو اسلام پر ہی آئے۔ اور اس طرح جب بھی تم مروگے اسلام پر ہی مروگے۔

اور کہیں دعا رب اجعل ھذا بلدًا اٰمنًا وارزق اھلہ من الثمرات من اٰمن منھم باللہ والیوم الاٰخر قال ومن کفر فامتعہ قلیلا ثم اضطرہ الی عذاب النار وبئس المصیر کے الفاظ سے مکہ کے لئے امن کا شہر ہونے کی دعا کی اور اہل مکہ کے ایمان والے لوگوں کے لئے پھلوں کا رزق طلب کیا۔

یہ سب باتیں جو حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مختلف رنگوں میں ظاہر کیں۔ ان سب کی غرض وغایت یہی تھی کہ ان طہرا بیتی کے حکم کی تعمیل میں بیت اللہ ہر طرح کے شرک اور مشرکانہ رسوم اور بدعات کے پیدا ہونے سے محفوظ رہے

معمولی معصیت اور مظالم کے ابتلا کا خیال

حضرت ابراہیم علیہ السلام کو لاینال عھدی الظالمین اور ومن عصانی کے الفاظ سے قطعاً یہ امید نہ تھی۔ کہ ان تدبیروں کے ہوتے ہوئے بھی مکہ میں کافروں کا وجود رونما ہوگا۔ زیادہ سے زیادہ معمولی معصیت اور مظالم کے ابتلا کا خیال تھا۔ جو کفر سے کم درجہ پر ہوسکتا ہے۔ جیسا کہ ومن عصانی، اور لاینال عھدی الظالمین۔ کے لفظ عصانی اور الظالمین سے ظاہر ہوتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ومن عصانی فانک غفور رحیم کے فقرہ میں ایسی معصیت کو مدنظر رکھا ہے۔ جس کا تدارک خدا تعالےٰ کی صفت غفور رحیم کے فیضان مغفرت اور رحمت خاصہ سے ہوسکتا تھا۔ ورنہ کفر اور شرک تو وہ بلا ہے۔ کہ جس کے لئے مغفرت کی دعا کرنا ممنوع ہے۔ لیکن جب خدا نے ومن کفر فامتعہ قلیلاً سے اس بات کا اظہار فرمایا۔ کہ مکہ میں کافروں کا وجود بھی پایا جائیگا۔ اور پھلوں کا رزق جیسے مومنوں کو ملیگا ویسے ہی کافروں کو بھی ملے گا۔ تب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ایک اور دعا کی۔ اور ان الفاظ میں کہ ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم۔ ربنا وابعث فیھم رسولاً منھم یتلوا علیھم اٰیاتک ویعلمھم الکتاب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم اور اس دعا میں یہ خواہش ظاہر کی۔ کہ ہم دونوں کو یعنی ابراہیم اور اسمٰعیل کو اسلام کا خادم بنائے رکھ۔ اور ہماری اولاد میں سے ایک امت بھی اسلام کی خدمت کے لئے پیدا کر۔ اور جب بھی ہم اسلامی عبادات کے طریقے بھول جائیں۔ اور سیدھی راہ سے بھٹکیں ہماری راہ نمائی فرمانے سے ہمیں وہ طریقے دکھا دینا۔ اور وہ اس طرح کہ امت مسلمہ کے لئے ایک رسول مبعوث فرمانا جس کا کام تلاوت آیات تعلیم کتاب اور تزکیۂ نفوس ہو۔ اور ایسے رسول کا مبعوث کرنا تیری صفت تواب اور رحیم کے علاوہ تیری صفت عزیز اور حکیم کا بھی اقتضا ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا کا نتیجہ

پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دُعا کا ثمرہ مبارکہ ہیں۔ آپ کے مبعوث ہونے پر جب مکہ والوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مکہ سے نکال دیا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جو حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مثیل اور مظہر کامل تھے۔ اور بحکم ثم اوحینآ الیک ان اتبع ملۃ ابراھیم حنیفا وما کان من المشرکین۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرح موحد حنیف تھے۔ آپ کے حق میں وہ سب الفاظ جو ایک طرح سے بطور پیشگوئی تھے پورے ہوئے چنانچہ فمن کفر فامتعہ قلیلا والی بات بھی کہ میں اللہ کافروں کو قلیل مدت تک فائدہ اٹھانے کا موقعہ دوں گا۔ حسب ارشاد وان کادوا لیستفزونک من الارض لیخرجوک منھا واذاً لا یلبثون خلفک الا قلیلا (بنی اسرائیل) آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہجرت کے بعد کفار مکہ نے ایک سال کی مدت تک مہلت

دی۔ چنانچہ تھوڑا عرصہ ہی گزرا تھا کہ یہ پیشگوئی ان کے متعلق بھی پوری ہو گئی ۔

اسلامی بھائیوں کی دوکان رجسٹرڈ کشمیری بازار لاہور کا تیار کردہ چنن املہ ہیئر آئیل رجسٹرڈ ہمیشہ استعمال کیا کریں ۔ (منیجر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پنڈت رودر دیو جی شاستری (پروفیسر نیشنل یونیورسٹی بنارس) کا قبول اسلام

پنڈت رودر دیو جی شاستری ٹرپروفیسر نیشنل یونیورسٹی بنارس، جن کے قبول اسلام کے متعلق الفضل کے ایک گذشتہ پرچہ میں اعلان ہو چکا ہے۔ لکھنؤ کے رہنے والے ہیں۔ آپ نے ابتدائی تعلیم سیتاپور میں حاصل کی۔ پھر گوروکل سکندر آباد ضلع بلند شہر و فرخ آباد میں کچھ عرصہ تعلیم پائی۔ پھر بندرابن گوروکل یونیورسٹی میں داخل ہو کر اپنی تعلیم مکمل کی۔ اور ودیادیش شرومی جو کہ وید۔ سنسکرت کی سب سے اعلیٰ ڈگری ہے۔ اور جس میں بی۔ اے کورس تک انگریزی بھی پڑھائی جاتی ہے حاصل کی۔ علاوہ ازیں آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے شاستری کا امتحان پاس کیا۔

حصول تعلیم سے فارغ ہونے پر گوروکل یونیورسٹی بندرابن میں آپ وید اور فلاسفی کے پروفیسر مقرر ہوئے۔ چند سال بعد آپ کو آریہ پرتی ندی سبھا یو۔ پی نے اپنا مہا اپدیشک (مبلغ اعظم) مقرر کیا۔ بعد ازاں آپ کو نیشنل یونیورسٹی (ودیا پیٹھ) نے سنسکرت لٹریچر قدیم و جدید۔ انڈین ہسٹری۔ انڈین کلچر۔ اور انڈین فلاسفی و ڈاکٹری (فزیالوجی اور بائیجن) پروفیسر مقرر کیا۔ اور کالج کے ہوسٹل کا سپرنٹنڈنٹ بھی بنایا گیا۔ نیشنل یونیورسٹی (ودیاپیٹھ) کے کورٹ کے ممبران میں جہاں گاندھی جی۔ پنڈت جواہرلال نہرو۔ بابو راجندر پرشاد۔ رفیع احمد صاحب قدوائی۔ پنڈت گووند بلب پنت سابق وزیر اعظم یو۔ پی وغیرہ تھے۔ وہاں آپ بھی اس کے ممبر تھے۔ بنارس میں جو بہت بڑی سبھا پنڈتوں کی ہے۔ اس کے آپ سیکرٹری و پریذیڈنٹ تھے۔ اس کے علاوہ اور کئی انجمنوں کے آپ سیکرٹری اور پریذیڈنٹ رہے ہیں۔

۱۹۳۵ء میں ہندو یونیورسٹی بنارس میں ہندوستان بھر کے ہندو ودوانوں کا ایک عظیم الشان جلسہ ہوا۔ جس میں سینکڑوں کی تعداد میں اعلیٰ ترین فلاسفر۔ وید اور سائنسدان اکٹھے ہوئے۔ اس میں جن سب سے بڑے پانچ ودوانوں کا انتخاب ہوا۔ ان میں سے ایک آپ تھے۔

اسی طرح ایک دفعہ دنیا بھر کے سنسکرت کے بڑے بڑے عالموں اور خصوصاً ویدوں کے ماہروں کا پتہ لگایا گیا۔ تو صرف سات یا آٹھ اصحاب معلوم ہوئے۔ جن میں چار یا پانچ تو غیر ممالک کے تھے۔ اور دو یا تین ہندوستان کے۔ جن میں سے ایک آپ تھے۔

ودیاپیٹھ میں آپ جب پروفیسر مقرر ہوئے تو ایک سہ ماہی رسالہ اس یونیورسٹی کی طرف سے نکلتا تھا۔ پہلے اس رسالہ کے ایڈیٹر ڈاکٹر بھگوان داس ایم۔ اے۔ ڈاکٹر آف لٹریچر ایم۔ ایل۔ اے (مرکزی) تھے۔ اور ان کے ساتھ پنڈت نریندر دیو جی جو کہ حال ہی میں یو۔ پی گورنمنٹ کی یونیورسٹی ایجوکیشنل کمیٹی کے صدر تھے کام کرتے تھے۔ ان کے بعد اس رسالہ کے ایڈیٹر پنڈت رودر دیو جی شاستری کو مقرر کیا گیا۔ آپ کے ساتھ ایڈیٹر شری پرکاش بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بیرسٹر ایٹ لا۔ ایم۔ ایل۔ اے۔ (مرکزی) تھے۔ انتخاب کے لئے ہندوستان کے تمام کانگرسی لیڈر اور دوسرے بہت سے لوگ اکٹھے ہوئے۔ تو اس موقعہ پر بھارت ماتا مندر کا افتتاح ہوا۔

پنڈت جی بہت بڑے لیکچرار بھی ہیں۔ یو۔ پی۔ بہار۔ بنگال۔ راجپوتانہ۔ پنجاب وغیرہ کے اکثر مقامات میں آپ کو بلایا جاتا۔ بیسیوں مناظرے آپ نے کئے۔ آپ کئی کتابوں کے مصنف بھی ہیں۔ جن میں سے بعض کتب دو دو ہزار کے قریب صفحات کی ہیں۔ جو ودیاپیٹھ نے آپ سے لکھوائیں۔

آپکو تبلیغ اسلام کیسے ہوئی

خاکسار ۱۹۲۹ء میں سنسکرت پڑھنے کے لئے بنارس پہنچا۔ اور ۱۹۳۲ء تک کافی تعلیم حاصل کی۔ اور ڈگریاں لیں۔ اس کے بعد میں نے ارادہ کیا۔ کہ ویدک لٹریچر کو اس طریق سے پڑھنا چاہئیے۔ کہ دوسروں کو پڑھا سکوں۔ اس ارادے سے جب میں نے بنارس میں ویدک لٹریچر کے ماہر پنڈت کی تلاش کی۔ تو بڑی مشکل سے آپ کا پتہ چلا۔ اور میں نے آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر اپنا ارادہ ظاہر کیا۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ اگر یونیورسٹی اجازت دے گی تو یونیورسٹی میں۔ ورنہ پرائیوٹ طور پر اپنے گھر پر آپ کو وید پڑھاؤنگا۔ آپ آج ہی درخواست پرنسپل کے نام لکھ کر دے دیں۔ میں درخواست چانسلر صاحب کو دے کر واپس آ گیا۔ تیسرے دن رجسٹرار صاحب کا خط آ گیا۔ کہ آپ ضرور آئیں۔ انتظام ہم کر دیں گے۔ اس طرح پڑھنے کا انتظام ہو گیا۔ اور میں نے پڑھائی شروع کر دی۔

میں ابھی ایک ہفتہ بھی پڑھنے نہ پایا تھا۔ کہ ایک دن آپ نے فرمایا کل آپ کے چلے جانے کے بعد ایک پروفیسر صاحب آئے۔ جنہوں نے کہا۔ جس مسلمان کو آپ پڑھاتے ہیں وہ قادیانی ہے۔ اور یہ لوگ بہت بُرے ہوتے ہیں۔ آپ اسے ہرگز نہ پڑھائیں۔ ورنہ ہمیں سخت نقصان پہنچے گا آپ بتائیں کہ قادیانی کیا ہوتے ہیں۔ میں نے دوسری باتوں کے علاوہ ایک بات یہ بیان کی۔ کہ ہمیں اس لئے بھی بُرا کہا جاتا ہے۔ کہ ہم شری کرشن جی۔ مہاتما بدھ اور شری رام چندر جی کو بھی خدا کے مقدس نبی مانتے ہیں نیز ہم ان تمام رشیوں۔ منیوں۔ اور اوتاروں کو مانتے ہیں۔ جو کہ مختلف اقوام میں خدا نے بھیجے۔ میری باتوں کا پنڈت جی پر خاص اثر ہوا۔ اور آپ نے فرمایا۔ آپ لوگ تو بہت اچھے اور آزاد خیال کے ہیں۔ جو کچھ مجھے آتا ہے وہ میں آپ کو ضرور پڑھاؤں گا۔ اور اگر آپ کو ٹھہرنے میں تکلیف ہو تو میرے پاس رہا کریں۔

اس کے بعد پنڈت جی اکثر مجھ سے اسلام یعنی احمدیت کے متعلق گفتگو کرتے رہے۔ جوں جوں آریہ سماجی ان کو روکنے کی کوشش کرتے رہے۔ پنڈت جی اور بھی میرے زیادہ قریب ہوتے چلے گئے۔ یہانتک کہ آریہ سماج بنارس کا جب جلسہ ہوا۔ تو آریہ سماج مندر سے کئی آدمیوں کے آنے پر بھی آپ ان کے جلسے پر نہ گئے۔ مگر میں نے وہاں سیرت النبی کا جلسہ کرایا۔ تو آپ مع اپنے بچوں کے تشریف لائے۔ اور لیکچر بھی دیا۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ نے یہ سلسلہ متواتر جاری رکھا۔ اس پر یونیورسٹی کے لوگ ناراض بھی ہو گئے۔ مگر آپ نے کوئی پروا نہ کی۔

جب میں تعلیم ختم کرنے کے بعد واپس قادیان آ گیا۔ تو بھی پنڈت جی کی خدمت میں لکھتا رہا۔ جن کا جواب آپ دیتے۔ مگر عرصہ ایک سال سے ان کا کوئی خط نہ آیا تھا۔ کہ قریباً ڈیڑھ ماہ کا عرصہ ہوا۔ بنارس کے ایک احمدی دوست نے لکھا۔ کہ پنڈت جی قبول اسلام کے لئے آمادہ ہیں۔ اور میں نے انہیں قادیان جانے کا مشورہ دیا ہے۔ میں نے بڑی خوشی سے لکھا۔ ضرور تشریف لائیں چنانچہ ۷ نومبر کو آپ قادیان پہنچ گئے۔ اور اپنا ارادہ اسلام قبول کرنے کے متعلق ظاہر کیا۔ میں نے کہا یہ مذہب کا معاملہ ہے اچھی طرح غور کر لیں کہنے لگے میں نے خوب سوچ لیا ہے اب جلد از جلد مجھے آپ مسلمان بنائیں۔ میرے دل میں ایک آگ لگی ہوئی ہے۔ ۱۲ نومبر کو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی آپکو شرف ملاقات بخشا۔ اور فرمایا آپ ٹھہریں اور سوچیں جلدی نہ کریں۔ پنڈت جی نے حضور سے بھی یہی عرض کیا کہ میں نے بہت سوچ لیا ہے۔ اب کوئی بات سوچنے والی باقی نہیں۔ اس پر حضور نے آپ کو مسلمان ہونے کی اجازت عطا فرمائی۔ اور آپکا نام حضور نے عبد اللہ بن سلام تجویز فرمایا۔ اللہ تعالیٰ آپکو استقامت عطا فرمائے۔ اور اسلام کی برکات سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظارتوں کے اعلانات

روایات براہ راست دفتر تالیف تصنیف میں بھیجی جائیں

بعض صحابہ کرام اور دوسرے دوست بعض اوقات کسی قادیان آنے والے دوست کے ہاتھ روایات بھیج دیتے ہیں۔ جو قطعاً محتاط طریق نہیں ہے۔ دفتر تالیف و تصنیف کا تجربہ ہے۔ کہ ایسے احباب کی روایات شاذ و نادر ہی یہاں پہنچتی ہیں۔ کیونکہ لانے والے صاحب بے پرواہی سے گھروں میں رکھ چھوڑتے ہیں۔ لیکن جب دفتر ہذا سے ایسے صحابہ کرام کی خدمت میں روایات کے لئے لکھا جاتا ہے۔ تو وہ اطلاع دیتے ہیں۔ کہ ہم نے ایک قادیان جانے والے شخص کے ہاتھ روانہ کردی تھیں۔ حالانکہ یہاں ہرگز نہیں پہنچی ہوتیں اس طرح کئی احباب کی نہایت قیمتی روایات ضائع ہوچکی ہیں۔

لہٰذا اس اعلان کے ذریعہ جملہ ایسے احباب کی خدمت میں عرض کی جاتی ہے جنہوں نے اپنی روایات کسی قادیان آنے والے کے ہاتھ بھیجی ہوں۔ کہ وہ دفتر ہذا کو لکھیں۔ کہ ہم نے فلاں شخص کے ہاتھ روایات روانہ کی تھیں۔ تا تحقیقات کی جائے۔ مگر آئندہ کے لئے براہ راست بھیجا کریں۔ (ناظر تالیف و تصنیف)

احمدی مؤلفین کیلئے ضروری اعلان

سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مؤلفین اور مصنفین کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ جب اپنی کوئی تصنیف شائع کریں تو مرکزی لائبریری قادیان کے لئے اپنی تصنیف کردہ کتاب کا ایک یا دو نسخہ ارسال فرمادیا کریں۔ نیز سلسلہ احمدیہ کے کتب فروش صاحبان کو اطلاع دی جاتی ہے کہ سلسلہ احمدیہ سے متعلق کوئی کتاب نئی شائع کریں یا کسی پرانی کتاب کا نیا اڈیشن شائع کریں۔ تو وہ بھی شائع شدہ کتاب کا ایک یا دو نسخہ مرکزی لائبریری قادیان میں ارسال فرمایا کریں۔ اس کی خلاف ورزی ہونے پر بازپرس کی جائے گی۔

(ناظر تالیف و تصنیف)

قابل توجہ موصی صاحبان

اکثر موصیوں کی طرف سے اطلاع ملتی ہے کہ میری آمدنی تو فلاں سال سے اتنی کم رہ گئی ہے۔ یا فلاں سال سے میرا بجٹ کم ہوگیا ہے۔ حالانکہ ہر سال سالانہ حساب ہر موصی کو بھیجا جاتا ہے۔ اور بار بار اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ہر موصی کو لازم ہے کہ اپنی آمدنی کے کم و بیشی ہونے کے متعلق براہ راست دفتر بہشتی مقبرہ کو اطلاع دیتا رہے۔ صرف مقامی سکرٹری کو اپنی آمدنی کی کمی بیشی کی اطلاع کردینا کافی نہیں ہے۔ پس ہر موصی کو خبردار رہنا چاہیئے اور اپنا حساب و کتاب دفتر بہشتی مقبرہ کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔ آمدنی کی کمی و بیشی کی اطلاع اور تبدیلی پتہ سے دفتر ہذا کو برابر اطلاع ملتی رہنی چاہیئے۔ پس آئندہ ہرگز یہ عذر نہ سنا جائیگا۔ کہ میں نے مقامی سکرٹری کو اپنے بجٹ کی کمی کی اطلاع کردی تھی کیونکہ مقامی عہدیدار دفتر ہذا کو کوئی اطلاع نہیں دیتے۔ اس لئے حسابات میں غلطی ہوتی رہتی ہے۔ پس ہر موصی کو اپنا حساب خود دفتر ہذا کے ساتھ رکھنا چاہیئے۔

(سکرٹری بہشتی مقبرہ)

ڈیرہ غازیخاں میں مقدمہ تنسیخ نکاح

اس مقدمہ کی پیشی یکم تا سات نومبر تھی۔ خاکسار اور مولوی محمد نذیر صاحب فاضل وہاں گئے تھے۔ اس دفعہ پہلے گواہ مولوی عبید اللہ صاحب پر ہماری جرح ختم ہوئی۔ بعد ازاں شیخ عبد اللہ صاحب کا بیان شروع ہوا۔ اس بیان پر بھی ہماری طرف سے جرح ختم ہوچکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرح کا بہت اچھا اثر ہوا۔ عدالت میں حاضر غیر احمدی بھی اچھا اثر لے کر گئے۔ ابتداءً غیر احمدی گواہ ٹیڑھا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں مگر آخر کار ان کو مجبوراً ٹھیک جواب دینا پڑتا تھا۔ اب آئندہ پیشی ۶ دسمبر تا ۱۳ دسمبر ۱۹۳۹ء مقرر ہوئی ہے۔ غیر احمدی فریق نے مولوی محمد شفیع صاحب مولوی محمد حسین صاحب۔ مولوی ابو الوفاء صاحب شاہجہانپوری۔ مولوی عطاء اللہ صاحب اور مولوی محمد چراغ صاحب کو گواہ مقرر کیا ہے۔ امید ہے۔ کہ آئندہ پیشی پر یہ سب گواہ ختم ہوجائیں گے۔ بعد ازاں ہماری طرف سے گواہ پیش ہونگے۔ امر تنقیح طلب یہ ہے۔ کہ آیا احمدی مسلمان ہیں یا نہیں۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے ہمارے علاوہ جناب ملک عزیز محمد صاحب احمدی پلیڈر ڈیرہ غازی خان پیروی کررہے ہیں غیر احمدیوں نے دو ہندو وکیل بھی مقرر کر رکھے ہیں۔ احباب اس مقدمہ میں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔

خاکسار:۔ ابو العطاء جالندھری قادیان

ایک معصوم احمدی بچی کو دفن ہونے سے روکدیا گیا

۱۱ نومبر کو منشی سندھی شاہ صاحب برانچ پوسٹ ماسٹر بھیانی افغاناں ضلع ہوشیارپور کی لڑکی جس کی عمر ایک سال کے قریب تھی۔ فوت ہوگئی۔ جب اسے وہاں دفن کرنے کے لئے قبر کھودی گئی تو وہاں کے ظالم طبع غیر احمدیوں نے اس کو دفن نہ کرنے دیا ڈیڑھ دن تک کوشش کرنے کے بعد منشی صاحب میت قادیان لائے۔ اور یہاں اسے دفن کیا گیا۔

مشاعرہ میں شمولیت کی دعوت

بزم سخن سری ہرگوبند پور تحصیل بٹالہ کے زیر اہتمام ایک مشاعرہ ۲۵ نومبر بروز ہفتہ بوقت آٹھ بجے شب منعقد ہوگا۔ ماہرین فن اصحاب کو دعوت شمولیت دی گئی ہے۔ امید ہے۔ کہ تشریف لاکر ممنون فرمائیں گے مصرع طرح ۱ قفس میں مرغ تڑپتے ہیں آشیاں کے لئے مصرع طرح ۲ ؎ تیرے عشق کی انتہا چاہتا ہوں۔ (اقبال) نوٹ:۔ شرکائے کرام وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ پیشتر اپنا کلام سکرٹری بزم ہذا کو دکھا دیں۔ محمد رشید الدین افضل سکرٹری بزم سخن سری ہرگوبند پور

ضرورت معلم

جے پور میں ایک دوست کو اپنے بچوں کی تعلیم کے لئے ایک ٹرینڈ استاد کی ضرورت ہے جو مستعدی اور محنت سے تعلیم دے۔ اگر ٹرینڈ نہ ہو۔ لیکن میٹرک تک تعلیم ہو۔ اور اردو عربی سے واقف ہو۔ تو اس سے بھی کام لیا جاسکتا ہے۔ خواہشمند احباب درخواست کریں۔ اور کوائف تحریر کریں۔ (ناظر تعلیم و تربیت)

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اور تمام خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خان محمد عبد اللہ خان صاحب آف مالیر کوٹلہ کی خدمت میں صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب مولوی فاضل بی۔ اے کے ہاں مولود مسعود کی ولادت پر مبارکباد عرض ہے۔

مالک طبی عجائب گھر۔ قادیان

194

وصیتیں

نمبر ۵۴۱۴ میں مرزا احمد زمان ولد مرزا احمد الدین قوم مغل پیشہ ملازمت عمر ۳۹ سال اندازاً تاریخ بیعت ۱۹۳۲ء ساکن گھدریالہ ڈاک خانہ ٹھکر کا ضلع گجرات - پنجاب - بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳۹/۶/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں - میری غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل حسب ذیل ہے -

(۱) جدی - میری جدی جائداد میں اراضی زرعی اندازاً نو بیگھے اور ایک مکان شامل ہے جن کی قیمت سولہ صد و چھ صد علی الترتیب ہے - مگر اس غیر منقولہ جائیداد مذکورہ بالا میں میرے دو غیر احمدی بھائی بھی حصہ دار ہیں نیز اس وقت تک جائیداد تقسیم ہی نہیں ہوئی لیکن میں وصیت کرتا ہوں کہ اس جائداد میں سے ۱/۳ حصہ جو میرے قبضہ میں آئے گا - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی میری وفات کے بعد صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی - (۲) خود پیدا کردہ جائیداد - سفید زمین سکنی دس مرلہ واقع محلہ دار البرکات قادیان قیمت ۱۷۵/۰ روپے (۳) اگر اس جائداد میں سے کوئی حصہ یا اس کی قیمت اپنی زندگی میں ادا کر دوں تو ایسا حصہ یا اس کی قیمت حصہ وصیت شدہ سے منہا کردی جائے گی - (۴) مگر میرا گذارہ اس جائداد پر نہیں ہے - بلکہ ماہوار آمد پر ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے - تنخواہ ماہوار ۲۷/۰ روپیہ پنشن ماہوار ۱۴/۰ روپیہ کل آمد ماہوار ۴۱/۰ اکتالیس روپیہ - میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اس آمد ماہوار کا ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا - آمد ماہوار کی کمی بیشی کی صورت میں ادائیگی بھی کم و بیش ہوتی رہے گی - اگر میری وفات پر اس کے علاوہ کوئی اور جائیداد ثابت ہو - تو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی - العبد مرزا احمد زمان بقلم خود انسپکٹر بہرحمی

جانوراں گوجر کھڈا - ملتان چھاؤنی ۳۹/۵/۱۷ گواہ شد خاکسار رشیر محمد مجوکہ سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ ملتان کلرک دفتر ڈپٹی کمشنر ملتان - گواہ شد محمد عبد اللہ انگلش ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ملتان چھاؤنی ۳۹/۶/۱۷ (بحروف انگریزی)

نمبر ۵۴۷۴ میں خواجہ محمد اسماعیل ولد خواجہ غلام رسول قوم کشمیری پیشہ دوکانداری عمر ۵۳ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۶ء ساکن حال جبل پور صوبہ سی پی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳ - شعبان ۱۳۵۸ھ مطابق ۲۷ - ستمبر ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں -

میری وفات کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو سکے - اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی -

اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں تو ایسی رقم یا جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کردی جائے گی -

میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے -

دوکان (متفرق اشیاء خوردنی) جس کی مالیت تخمیناً ایک ہزار روپیہ ہے - اور اس کی آمد منافع تقریباً ساٹھ روپے ماہوار رہے - اس آمد کا بھی ۱/۱۰ حصہ ماہ بماہ انشاء اللہ ادا کرتا رہوں گا -

العبد محمد اسماعیل احمدی سوداگر بقلم خود جبل پور -

گواہ شد - خاکسار احمد خان کلرک جبل پور ۲۹/۹/۳۹

گواہ شد - غلام مصطفےٰ صادق کلرک جبل پور ۲۹/۹/۳۹

رلیسٹورین حیرت انگیز طاقت بخشنے والی دوا ہے - کھوئی ہوئی طاقتوں کو واپس لاکر دوبارہ جوانی کا مونہہ دکھاتی ہے - جسم میں بے حد طاقت و چستی پیدا کرتی ہے - قیمت صرف دو روپیہ علاوہ محصولڈاک - **تریاق نسواں** یہ نسخہ مرض اٹھرا کے لئے حضرت حکیم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا مجرب ہے - جو گولیوں کے صول آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے - ضرورت مند اس کو فوراً منگوالیں - دس ماہ کی مکمل خوراک صرف دو روپیہ علاوہ محصول - پتہ: رسٹورین لیبارٹری پروپرائٹر سید خواجہ علی قادیان پنجاب

سلور جوبلی اور پچاس سالہ تاریخی جلسہ سالانہ کی مبارک تقریب کی خوشی میں

بک ڈپو تالیف و اشاعت نے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی موجودہ ستر کتابوں کی قیمت میں پچاس فی صدی تخفیف کردی ہے جن احمدی احباب کے گھر میں یہ بیش بہا خزانہ موجود نہیں - وہ ہزار کام چھوڑ کر بھی اس دولت بے بہا کو حاصل کریں - اور

پچاس روپیہ کی ستر کتابیں صرف پچیس روپیہ میں خرید لیں

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیفات کے علاوہ خلفائے کرام اور علمائے سلسلہ کی اکثر کتب میں بھی مناسب رعایت کردی گئی ہے -

تین سو چوبیس کتابوں کی فہرست مع تفصیلات (۱) خلاصہ مضمون ہر کتاب (۲) سن تصنیف وطباعت (۳) حجم و سائز (۴) زبان کتاب (۵) نام مصنف (۶) قیمت کتاب مفت طلب فرمائیں - جلسہ سالانہ ۱۹۳۹ء پر شائع ہونیوالا ہر قسم کا علمی لٹریچر بلا دقت و بلا تکلیف اپنے مرکزی و قومی کتب خانہ

بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے حاصل کریں

نوٹ: - جو احمدی احباب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں کا سیٹ جلسہ سالانہ پر خریدنا چاہیں وہ ہم کو ابھی سے مطلع کردیں - تاکہ سیٹ علیحدہ کرکے ان کے لئے رکھ لیا جائے اور جلسہ پر عند الطلب فوراً پیش کردیا جائے - اگر کمی بیشی کی ضرورت ہوئی تو فوراً کر لی جائے گی - لیکن جلسہ سالانہ کی سخت مصروفیت کے موقع پر فوراً ہر ایک خواہشمند کے لئے سیٹ مہیا کرنا دقت طلب ہے

سٹیل

سٹیل کو استعمال کرنے والوں میں سے متوسط لوگ اپنے خرید کردہ مال کی خوبیوں کو نہیں پرکھ سکتے -

ٹاٹا والے اکسپرٹ ہیں - ان کا سٹیل مخصوص اغراض کے لئے بنایا جاتا ہے - مثلاً ایسا سٹیل بھی بنایا جاتا ہے جو صدمہ کا مقابلہ کرسکے اور ایسا بھی جو زور اور کشش کی تاب لا سکے

ٹاٹا کا نام ہی مال کی کوالٹی کی گارنٹی ہے

آپ قیمتوں پر متامل ہوں گے - لیکن کوالٹی کے متعلق آپ کو ذرہ بھر بھی شبہ نہیں ہوسکتا -

Digitized by Khilafat Library Rabwah

TATA

برطانوی ایمپائر میں سب سے بڑا سٹیل یونٹ

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

کوپن ہیگن ۵ نومبر معلوم ہوا ہے کہ جرمنی کے سابق کمانڈر انچیف خان بلومبرگ اور بعض دیگر نازی لیڈر گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ یہ شخص گو ہٹلر کا زبردست حامی تھا لیکن نازی پالیٹکس سے اختلاف رکھتا تھا

لنڈن ۵ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ برطانیہ کے جنگی جہازوں نے جرمنی کے دو جہاز ایک آٹھ ہزار ٹن کا اور دوسرا چھ ہزار ٹن کا غرق کر دیئے گو جہاز کے افراد بچا لئے گئے۔

برطانوی جہازوں نے جرمنی کی تین آبدوز کشتیاں غرق کر دی ہیں۔ ان میں سے ایک آبدوز کو پانی کے نیچے مار کرنے والے گولوں سے غرق کیا گیا۔ ایک آبدوز کو ایک تجارتی جہاز نے غرق کیا۔ جو مسلح تھا۔

لنڈن ۵ نومبر۔ اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ کا ایک جہاز وزنی ۷۹۴ ٹن غرق ہو گیا۔ دھماکہ کے ساتھ ہی ایک منٹ کے اندر اندر جہاز سمندر کی تہ میں پہنچ گیا۔ اور نو جہازی بھی ساتھ ہی ڈوب گئے۔

کوپن ہیگن ۵ نومبر۔ سویڈن کے ساتھ تجارتی معاہدہ کے لئے جرمنی جو گفت و شنید کر رہا تھا۔ وہ ناکام ہو گئی ہے۔ اور جرمن وفد واپس چلا گیا ہے۔ ناکامی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ جرمنی نے بعض ایسے مطالبات پیش کئے ہیں جن کا مقصد برطانیہ کی ناکہ بندی تھا۔ اور سویڈن نے انہیں نامنظور کر دیا۔

شیلانگ ۵ نومبر۔ آج آسام کی کانگرس کولیشن وزارت نے بھی استعفیٰ دیدیا۔ اس بات کا زبردست امکان ہے کہ یہاں دوسری وزارت قائم ہو جائیگی

لنڈن ۵ نومبر۔ روس میں مذہب کے خلاف سرگرمیاں روز افزوں ہیں بچوں میں مذہبی اجتماع ممنوع قرار دیے گئے ہیں۔ عدالتوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ مذہبی مظاہروں میں شریک ہونے والوں کو بلا لحاظ عمر سزائے موت دی جائے

کلکتہ ۵ نومبر۔ جیوٹ کے کارخانوں کے مزدوروں کی ہڑتال کے پیش نظر مالکان نے فیصلہ کیا ہے کہ مزدوروں کی اجرتوں میں دس فی صدی اضافہ کر دیا جائے۔

امید ہے کل سے دوبارہ کام شروع ہو جائیگا

لاہور ۵ نومبر۔ اخبار الامان دہلی کے مالک و ایڈیٹر مولوی مظہر الدین صاحب کو قتل کرنے کے جرم میں سشن جج دہلی نے ایک ملزم کو پھانسی دوسرے کو حبس دوام اور ایک اور کو مجرموں کو چھپنے میں مدد دینے کے الزام میں تین سال قید سخت کی سزا دی تھی۔ آج ہائیکورٹ میں ان کی اپیل نامنظور ہو گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ بہت سے معروف احراری مجرموں کی ہمدردی کے لئے عدالت میں موجود تھے

لاہور ۵ نومبر۔ آج ایک اینگلو انڈین نے بندوق سے مسلح ہو کر ایک ساتھی کے ساتھ ایک ہندو رئیس کو بیڈن روڈ پر ہلاک اور اس کے خاندان کے پانچ دیگر ممبروں کو مجروح کر دیا جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ ملزم نے چند روز ہوئے مقتول کی بیوی سے ناشائستہ مذاق کیا۔ جس پر مقتول نے اسے ڈانٹ ڈپٹ کی۔ اور بیکری کے مالک سے کہہ کر جہاں وہ ملازم تھا۔ اسے موقوف کرا دیا۔ اور یہ درندگی گویا جذبہ انتقام کے ماتحت ہے۔

کراچی ۵ نومبر۔ ایک سرکاری اعلان کے ذریعہ ہدایت کی گئی ہے۔ کہ آئندہ آنریبل چیف منسٹر کے بجائے آنریبل پریمیر سندھ کے الفاظ استعمال ہونے چاہئیں

میڈرڈ ۵ نومبر۔ سپین کی خانہ جنگی کے دوران میں سپینش بندرگاہوں میں جو تیرہ تجارتی جہاز ڈوب گئے تھے۔ انہیں سمندر سے نکال لیا گیا ہے۔

پیرس ۵ نومبر معلوم ہوا ہے کہ ہٹلر اس کوشش میں ہے کہ روس کے ڈکٹیٹر سٹالین کا اقتدار ختم کر کے اس کی جگہ ایم مولوٹوف کو دی جائے کیونکہ اس کی بیوی جرمن ہے۔ اور اسے جرمنی سے ہمدردی ہے۔ دوسری طرف سٹالین کی یہ کوشش ہے۔ کہ جرمنی میں کمیونزم کو فروغ دیا جائے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ جرمن فریڈم سٹیشن سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جرمنی کو زندہ رکھنے کے لئے یہ اشد ضروری ہے۔ کہ نازیت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ ایسے نظام کو زندہ رہنے کا کوئی حق نہیں۔ جس کے ماتحت روزانہ جرمنی کے قابل فرزند موت کے گھاٹ اتارے جا رہے ہیں۔ اور جو لوگوں کو خواہ مخواہ جنگ میں ہلاک کرا رہا ہے۔

ٹوکیو ۵ نومبر۔ حکومت جاپان نے اعلان کیا ہے کہ جاپانی افواج نے پکھوئی بندرگاہ پر قبضہ کر لیا ہے یہ آخری بندرگاہ تھی جس کے رستہ چین کی موجودہ حکومت کا مرکز بیرونی دنیا سے ملتی تھا۔

لنڈن ۵ نومبر۔ وار آفس نے اعلان کیا ہے۔ کہ یورپ میں جنگ کی وجہ سے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ شمالی چین میں مقیم برطانوی فوج کو واپس بلا لیا جائے۔ صرف تھوڑے سے آدمی وہاں رہیں۔

آج وزیر جنگ نے دارالعوام میں اعلان کیا۔ کہ لارڈ نوفیلڈ نے پچاس ہزار پونڈ کی رقم عطا کی ہے۔ کہ اس سے بری۔ بحری اور فضائی فوج کے لئے سہولتیں مہیا کی جائیں۔

برلن ۵ نومبر۔ آج جرمن گورنمنٹ کی طرف سے ڈچ اور بلجین سفراء کو مطلع کر دیا گیا ہے کہ چونکہ ان کی حکومتوں کی طرف سے پیش کردہ تجویز صلح کو برطانیہ اور فرانس نے ٹھکرا دیا ہے۔ اس لئے اس کے نزدیک اب یہ تجویز سرد مہر چکی ہے

لنڈن ۵ نومبر۔ جنوبی امریکہ کے اس علاقہ کا جہاں مٹی کا تیل بکثرت پیدا ہوتا ہے۔ ایک شہر لیگونیلاس تمام کا تمام جل کر تودہ راکھ ہو گیا۔ آگ ایک تیل کے لمپ سے جو بھڑک اٹھا تھا۔ شروع ہو کر سارے شہر میں پھیل گئی۔ اور چار گھنٹہ کے اندر اندر سارا شہر جل گیا۔ ۸۰۰ اشخاص بھی جل کر کباب ہو گئے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ ممالک سے انگلستان میں پٹرول کی قیمت ایک شلنگ نصف پنس سے بڑھ کر ایک شلنگ ½۹ پنس فی گیلن ہو گئی ہے۔

پیرس ۵ نومبر۔ آنریبل سر محمد ظفر اللہ خان صاحب اور دیگر نوآبادیاتی وزراء مغربی محاذ کے معائنہ کے سلسلہ میں میگنٹ لائن میں بھی پہنچے۔ اور ایک زمین دوز رستہ سے گذرے جس پر گذشتہ شب گولہ باری ہوتی رہی تھی۔ اور اس لائن کے ایک زمین دوز قلعہ میں کھانا بھی کھایا۔ قلعہ ۲۰۰ فٹ نیچے تھا۔ نیز موٹر میں سوار ہو کر اس لائن کے سامنے سے جرمن علاقہ سے بالکل قریب ہو کر گذرے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ پولش کمانڈر انچیف مارشل سمگلی کو برطرف کر دیا گیا ہے۔ کیونکہ اس نے جنگ میں جس طرح جرمنی کا مقابلہ کیا۔ اسے شبہ کی نظروں سے دیکھا جاتا ہے پارلیمنٹ کے دونوں ایوان بھی توڑ دیئے گئے ہیں۔ کیونکہ انہیں حکومت کی ضروریات کو پورا کرنے کا اہل نہیں سمجھا گیا۔ کرنل بیک کی پالیسی پر بھی شبہ کیا جا رہا ہے۔ اور خیال کیا جاتا ہے۔ کہ وہ پولینڈ میں ڈکٹیٹر شپ قائم کرنے کے حامی تھے۔ اور دل سے چاہتے تھے۔ کہ جمہوریت کا خاتمہ کر دیا جائے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ دونو درپردہ جرمنی سے ملے ہوئے تھے۔

لنڈن ۵ نومبر۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ عید الفطر کی تقریب سعید پر جنرل آفیسر کمانڈنگ نے بہت سے نظر بندوں کو گھر جانے کی اجازت دیدی تاکہ وہ عید کے موقع پر اپنے اعزہ سے ملاقات کر سکیں۔ بہت سی مزید رہائیوں کی بھی توقع ہے۔ فلسطین کے اخبارات نے حکومت برطانیہ کے اس اقدام پر اظہار مسرت کرتے ہوئے ان کا شکریہ ادا کیا ہے۔

جھانسی ۵ نومبر۔ پولیس نے حال ہی پانچ اشخاص کو گرفتار کیا ہے۔ ان کے قبضہ سے کارتوسوں کی ٹوپیاں۔ کارتوسوں کا سامان اور کرنسی نوٹ برآمد ہوئے۔ ان گرفتاریوں کے بعد ضلع بھر میں متعدد مقامات پر بیک وقت تلاشیاں لی گئیں تلاشیوں کے دوران میں نقاب اور کارتوس برآمد ہوئے۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah